# 2442-چاندی کی پالش والے برتن اورہدیے کرنے کا حکم

## سوال

میری رخصتی کے موقع پرمجھے بعض ایسے تحفے بھی ملے جوسنت نبویہ کے مطابق نہ تھے، مثلاذی روح کی تصاویر، اوربعض مجسمے، اورچاندی کی پالش کردہ برتن وغیرہ.... الخ.

کیا میں یہ اشیاء غیر مسلموں کو دے سکتا ہوں، یا کہ مجھے ان سے صرف خلاصی حاصل کرنا ضروری ہے ؟

اور کیا ہم کسی کی طرف سے دیا گیا تحفہ آگے کسی اور کو تحفہ دے سکتے ہیں ؟

مثال کے طور پر میرے بہت سے دوستوں میں ایک ہی طرح کے کئی برتن دیے ہیں، مجھے ان سب کی ضرورت نہیں، توکیا میں ان میں کچھ برتن کسی اور کو تحفہ دے سکتا ہوں، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر عطا فرمائے ؟

## پسندیدہ جواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اورراہنمائی یہ ہے کہ تصاویر کو مٹا دیا جائے، اور مجسمے توڑ دیے جائيں.

اس کی دلیل ابوالھیاج اسدی رحمہ اللہ کی درج ذیل حدیث ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھے کہا :

"کیا میں تجھے اس کام پر مامور نہ کروں جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مامور کیا تھا، جو مجسمہ ملے اسے مٹا ڈالو، اور جو قبر بھی اونچی ہو اسے برابر کردو"

صحیح مسلم حدیث نمبر(1609).

اس لیے یہ بات متعین شدہ ہے کہ ذی روح کی تصاویر سے خلاصی حاصل کرنا ضروری ہے، رہا مسئلہ چاندی کی پالش کردہ برتنوں کا تو یہ بھی استعمال کرنا جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"چاندی کے برتنوں میں پینے والے اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ ڈال رہا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر(3846).

سونے اورچاندی کی پالش کردہ اشیاء کا حکم بھی سونے اورچاندی سے بنی ہوئی چيز کا ہے.

اور آپ کو تحفے اورہدیہ جات ملے ہیں ان کے متعلق گزارش ہے کہ اسے آگے ہدیہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ ہدیہ قبول کرنے سے انسان مالک بن جاتا ہے، چنانچہ اسے فروخت کرکے، یا پھر کسی کو ہبہ یا وقف کرکے تصرف کرنے کا حق حاصل ہے، اور ایسا کرنا جائز ہے.

واللہ اعلم.